http://urdu.duas.org اردو.دعا.اورگ

نویں فصل

ماہ ربیع الاوّل کے اعمال

پہلی ربیع الاوّل کی رات

بعثت کے تیرھویں سال اسی رات حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کا آغاز ہوُا۔ اس رات آپ غارِ ثور میں پوشیدہ رہے اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام اپنی جان آپ پر فدا کرنے کے لیے مشرک قبائل کی تلواروں سے بے پرواہ ہو کر حضور اکرم کے بستر پر سو رہے تھے۔ اس طرح آپ نے اپنی فضیلت اور حضرت رسُولؐ کے ساتھ اپنی اخوت اور ہمدردی کی عظمت کو سارے عالم پر آشکار کر دیا۔ پس اسی رات امیرالمومنین علیہ السلام کی شان میں یہ آیت اُتری۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو رضاء الٰہی حاصل کرنے کے لیے جان دیتے ہیں

پہلی ربیع الاوّل کا دن

علماءِ کرام کا فرمان ہے کہ اس دن حضرت رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیرالمومنین علیہ السلام کی جانیں بچ جانے پر شکرانے کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور آج کے دن ان دونوں ہستیوں کی زیارت پڑھنا بھی مناسب ہے۔ سیّد نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی دُعا بھی نقل کی ہے شیخ کفعمی کے بقول آج ہی کے دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ لیکن قول مشہور یہ ہے کہ آپ کی وفات اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی۔ لہٰذا ممکن ہے کہ پہلی کو آپ کے مرض کی ابتداء ہوئی ہو۔

آٹھویں ربیع الاوّل کا دن

قول مشہور کے مطابق سنہ [illegible]ھ میں اسی دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی اور آپ

http://urdu.duas.org

http://urdu.duas.org اردو دعا اورگ

کے بعد امام العصر عجل اللہ فرجہٗ منصب امامت پر فائز ہوئے۔ اس لیے مناسب ہے کہ اس روز ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھی جائے۔

نویں ربیع الاوّل کا دن

آج کا دن بہت بڑی عید ہے۔ کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر بن سعد واصل جہنم ہوا۔ جو میدانِ کربلا میں امام حسین علیہ السّلام کے مقابلے میں یزیدی لشکر کا سپہ سالار تھا۔ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہِ خدا میں خرچ کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ نیز یہ کہ آج کے دن برادر مؤمن کو دعوتِ طعام دینا، اسے خوش و شادمان کرنا اپنے اہل و عیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجا لانا سبھی امور مستحب ہیں۔ آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج و غم دُور ہوتے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکری علیہ السّلام کی وفات ہوئی۔ لہٰذا آج امام العصر عجل اللہ فرجہٗ کی امامت کا پہلا دن ہے۔ لہٰذا اس کی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

بارھویں ربیع الاوّل کا دن

کلینی و مسعودی کے قول، نیز برادرانِ اہل سنّت کی مشہور روایت کے مطابق اس دن رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس میں پہلی رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سُورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔ یہی وہ دن ہے، جس میں بوقت ہجرت حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وارد مدینہ ہوئے اور شیخ نے فرمایا کہ ۱۳۰ھ میں اسی دن بنی مروان کی حکومت و سلطنت کا خاتمہ ہوا۔

چودھویں ربیع الاوّل کا دن

۶۴ھ میں اسی دن رسوائے عالم یزید بن معاویہ واصل جہنم ہوا۔ اخبار الاوّل میں لکھا ہے۔ یزید ملعون دل اور معدے کے درمیانی پردے کی سوجن (ذات الجنب) میں مبتلا تھا۔ جس سے وہ مقام حوران میں مرا۔ وہاں سے اس کی لاش دمشق لائی گئی اور باب صغیر میں دفن کر دی گئی۔ پھر لوگ اس جگہ کوڑا اور کرکٹ پھینکتے رہے۔ وہ جہنمی ۳۷ سال کی عمر میں موت کا شکار ہوا اور اس کی ظالم و باطل حکومت محض تین سال نو ماہ رہی۔

http://urdu.duas.org

http://urdu.duas.org اردو۔دعا۔اورگ

سترھویں ربیع الاوّل کی رات

یہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور بڑی ہی بابرکت رات ہے، سید نے روایت کی ہے کہ ہجرت سے ایک سال قبل اس رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو معراج ہوا۔

سترھویں ربیع الاوّل کا دن

علمائے شیعہ امامیہ میں یہ قول مشہور و معروف ہے کہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا یوم ولادت ہے اور ان کے درمیان یہ امر بھی مسلمہ ہے کہ آپ کی ولادت باسعادت روز جمعہ طلوع فجر کے وقت اپنے گھر میں ہوئی۔ جب کہ عام الفیل کا پہلا سال اور نوشیرواں عادل کا عہدِ حکومت تھا۔ نیز ۸۳ھ میں اسی دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لہٰذا اس دن کی عظمت و بزرگی میں اور بھی اضافہ ہوا۔

خلاصہ یہ کہ اس دن کو بڑی عظمت، عزت، اور شرافت حاصل ہے۔ اس میں چند ایک اعمال ہیں،

① غسل کرنا۔

② آج کے دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ اس دن کا روزہ رکھنے والے کو ایک سال کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنا خاص فضیلت اور خصوصیت کا حامل ہے؛

③ آج کے دن دور و نزدیک سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھے۔

④ اس دن حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی وہ زیارت پڑھے۔ جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے پڑھی اور محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی، انشاءاللہ وہ زیارت باب زیارات میں صفحہ پر آئے گی۔

⑤ جب سورج ذرا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قدر اور دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد مصلے پر بیٹھا رہے اور یہ دعا پڑھے،

http://urdu.duas.org